سوال

(95)مکہ شریف ومدینہ شریف کے علاوہ دوسرے شہر کولفظ شریف استعمال کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آجکل لوگ سوائے مکہ شریف ومدینہ شریف کے دوسرے شہروں کولفظ شریف لگا کراستعمال کرتے ہیں۔ جیسے بغداد شریف اجمیر شریف۔ (عبیداللہ از بنگلور خریدار اہل حدیث)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکہ یا مدینہ کے ساتھ شریف کالفظ لکھنا کوئی شرعی حکم نہیں۔ قرآن مجید میں ان دونوں شہروں کا نام خالی آیا ہے۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ-لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ۔) شریف کالفظ لکھنا کوئی شرع حکم نہیں۔ بلکہ اپنا اعتقادی شوق ہے۔ اس لئے کسی اور شہر کو کسی واقعی عزت کی وجہ سے شریف کہنا نہ کہنا دونوں برابر ہے۔ نہ ثواب ہے نہ عذاب ہے۔ ہاں اگر ثواب سمجھ کرکے تو بدعت ہوگا۔ کیونکہ اس کا ثبوت شرع میں نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص74

محدث فتویٰ